سوال

(485) غیر اہل کتاب کفار کے ذبیحے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک صومالی طالبعلم ہوں اور چین میں تعلیم حاصل کرتا ہوں'مجھے کھانے کے بارے میں عموماً اور گوشت کے بارے میں خصوصاً بہت سی مشکلات کا سامنا ہے جو کہ حسب ذیل ہیں :

(۱) چین آنے سے پہلے میں نے سنا تھا کہ جن حیوانات کو ملحدین نے ذبح یا زیادہ صحیح الفاظ مین قتل کیا ہو' مسلمان کیلئے انہیں کھانا جائز نہیں ہے ۔ ہماری یونیورسٹی میں مسلمانوں کا ایک چھوٹا سا ہوٹل ہے جس میں گوشت بھی ہوتا ہے لیکن مجھے یقین نہیں کہ اسے اسلامی طریقے سے ذبح کیا گیا ہوتا ہے 'مجھے تو اس کے بارے میں شک ہوتا ہے جبکہ میرے ساتھی طلبہ کو اس کے بارے میں کوئی شک نہیں لہذا وہ کھالیتے ہیں جبکہ میں نہیں کھاتا ۔ کیا میرے یہ ساتھی حق پر ہیں یا وہ حرام کھاتے ہیں ؟

(۲) کھانے کے برتنوں کے حوالہ سے وہاں مسلمانوں اور غیر مسلموں کیلیئے کوئی فرق نہیں ہے تو ان امور میں مجھے کیا کرنا چاہیئے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اہل کتاب یعنی یہود و نصاریٰ کے علاوہ دیگر کفار 'خواہ وہ مجوسی ہوں یا بت پرست یا اشتراکی وغیرہ کا ذبیحہ کھانا حلال نہیں ہے ۔ ان کے ذبح کیے ہوئے گوشت کے شوربے وغیرہ کو استعمال کرنا بھی جائز نہیں ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے کفار میں سے صرف اہل کتاب ہی کے کھانے کو ہمارے لیے حلال قرار دیا ہے چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

اليَومَ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبـٰتُ ۖ وَطَعامُ الَّذينَ أوتُوا الكِتـٰبَ حِلٌّ لَكُم وَطَعامُكُم حِلٌّ لَهُم ... ﴿٥﴾ سورة المائدة

''آج تمہارے لیے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئی ہیں اور اہل کتاب کا کھانا بھی تمہارے لیے حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کیلیئے حلال ہے ''۔

اہل کتاب کے ھکانے سے مراد ان کا ذبیحہ ہے جیسا کہ ابن عباسؓ اور دیگر اہل علم نے اس کی تفسیر میں فرمایا ہے جہاں تک پھلوں وغیرہ کا تعلق ہے تو وہ حرام کھانے میں داخل نہیں ہیں ۔ مسلمانوں کا کھانا مسلمانوں اور غیر مسلموں سب کیلیئے حلال ہے بشرطیکہ وہ سچے مسلمان ہوں ۔ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرتے ہوں اور نہ ہی اس کے ساتھ انبیائ' اولیاء اور اصحاب قبور وغیرہ کو پکارتے ہوں کہ جن کی کفار عبادت کرتے ہیں ۔

برتنوں کے حوالے سے مسلمانوں کیلیئے یہ ضروری ہے کہ ان کیلیئے برتن کافروں کے زیر استعمال برتنوں سے الگ ہوں جن کو وہ اپنے کھانے اور شراب وغیرہ کے لئے استعمال کرتے

ہوں۔ اگر الگ برتن میسر نہ ہوں تو پھر مسلمانوں کے باورچی کیلئے ضروری ہے کہ پہلے وہ برتنوں کو اچھی طرح دھولے اور پھر انہیں مسلمانوں کے کھانے کیلئے استعمال کرے کیونکہ صحیحین میں حضرت ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشرکوں کے برتنوں میں کھانا کھانے کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا تھا :

«فلاتأكلوافيهاوإن لم تجدوافاغسلوهاثم كلوافيها» (صحيح بخاري)

''ان میں نہ کھاؤ' ہاں البتہ اگر (ان کے علاوہ اور) برتن نہ ہوں تو پھر انہیں دھو کر ان میں کھالو''۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص446

محدث فتویٰ